بچے کا نام "عمر" رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2987

تاریخ اجراء: 16 صفر المظفر 1446ھ / 22 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

چھوٹے بچے کا نام عمر رکھا ہے، تو وہ کچھ ٹھیک نہیں رہتا، کسی نے کہا ہے کہ نام بدل دیں، آپ کچھ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عمر نام رکھنا، بلاشبہ جائز و درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے پیارے صحابی، اسلام کے دوسرے خلیفہ کا نام ہے اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ اور اس سے امید ہے کہ اچھوں کی برکت بچے کے شامل حال رہے گی۔

اور کسی اچھے نام کے متعلق یہ سمجھنا کہ یہ بھاری ہے، جس کی وجہ سے بچہ زیادہ بیمار رہتا ہے یا بہت تنگ کرتا اور ضدی ہے، تو یہ تصور درست نہیں ہے اور نہ اس وجہ سے اس نام کو بدلنا چاہیے۔ ہاں! جو نام شرعاً بُرا یا نامناسب ہو، اسے بدل دینا چاہیے اور اس کے بجائے اچھا نام رکھنا چاہیے۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے بدفالی لینے والوں سے اپنی بیزاری کا اِظہار ان الفاظ میں فرمایا: "لیس منا من تطیر ولا تطیر لہ" یعنی جس نے بدشگونی لی اور جس کے لیے بدشگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں ہے)۔ (المعجم الکبیر، رقم الحدیث 355، ج18، ص162، مطبوعہ قاھرۃ)

بہار شریعت میں ہے "جو نام برے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے۔ حدیث میں ہے، کہ "قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے، لہٰذا اپنے نام اچھے رکھو۔" حضور اقدس صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم نے برے ناموں کو بدل دیا۔ ایک شخص کا نام اصرم تھا اس کو بدل کر زرعہ رکھا۔ اور عاصیہ نام کو بدل کر جمیلہ رکھا۔ یسار،

رباح، افلح، برکت نام رکھنے سے بھی منع فرمایا۔" (بہارشریعت، ج03، حصہ16، ص603، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net